ہفتہ وار رسالہ: 328
WEEKLY BOOKLET: 328

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ربیع الآخر 1441 ہجری مطابق دسمبر 2019 کو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں مدنی مذاکرے سے قبل ہونے والے بیان کا تحریری گلدستہ (مع ترمیم و اضافہ) بنام

شانِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

صفحات 21

اللہ پاک کے نزدیک ہونے کا وظیفہ 01
سوشل میڈیا کی ایک پوسٹ 08
وسوسہ اور اس کا جواب 07
70 ہزار کا اجتماع 15

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شانِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

اللہ پاک کے نزدیک ہونے کا وظیفہ

اللہ پاک نے حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام پر وحی نازل فرمائی: اے موسیٰ! کیا تم چاہتے ہو کہ جس قدر تمہارا کلام تمہاری زبان کے، تمہارے خیالات تمہارے دل کے، تمہاری رُوح تمہارے بدن کے، تمہاری بینائی کا نور تمہاری آنکھ کے قریب ہے، میں اس سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہو جاؤں؟ عرض کیا: ہاں! فرمایا: پھر محمدِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر کثرت سے درود بھیجو۔ (حلیۃ الاولیاء، 6/33، رقم: 7716۔ مطالع المسرات (اردو)، ص 69)

نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ — سب کا ہے آقا نامِ محمد
پائیں مُرادیں دونوں جہاں میں — جس نے پکارا نامِ محمد
دونوں جہاں میں دُنیا و دِیں میں — ہے اِک وسیلہ نامِ محمد
رکھو لَحد میں جس دَم عزیزو — مجھ کو سُنانا نامِ محمد
روزِ قیامت میزان و پُل پر — دے گا سہارا نامِ محمد

(قبالۂ بخشش، ص 134)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کو پہچان لیا

شہنشاہِ بغداد، حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کے شہزادۂ گرامی حضرت شیخ اَبُو نَصر موسیٰ

www.dawateislami.net

بن شیخ عبدُ القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے والد (یعنی غوثُ الاَعظم رحمۃُ اللہِ علیہ) نے اِرشاد فرمایا: میں اپنے ایک سفر میں صحرا کی طرف نکلا اور چند دِن وہاں ٹھہرا مگر مجھے پانی نہیں ملتا تھا، جب مجھے شدید پیاس محسوس ہوئی تو ایک بادل نے مجھ پر سایہ کیا اور اُس میں سے کچھ بارِش کے قطرے گِرے، جنہیں میں نے پی لیا، پھر میں نے ایک نور دیکھا جس سے آسمان کا کنارہ روشن ہوگیا اور ایک شکل ظاہر ہوئی جس سے میں نے ایک آواز سُنی: اے عبدُ القادِر! میں تیرا رب ہوں اور میں نے تم پر حرام چیزیں حلال کر دی ہیں تو میرے والدِ محترم غوثُ الاَعظم فرماتے ہیں کہ میں نے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھ کر کہا: ''اے شیطان لَعین! دور ہو جا۔ تو روشن کنارہ اَندھیرے میں تبدیل ہو گیا اور وہ شکل دُھواں بن گئی، پھر اُس نے مجھ سے کہا: اے عبدُ القادِر! اِس سے پہلے میں ستَّر اَولیا کو گمراہ کر چکا ہوں مگر تجھے تیرے علم نے بچالیا۔ میں نے کہا'' یہ صِرف میرے رَبِّ قدیر کا فضل و احسان ہے۔ شہزادۂ غوثِ اعظم شیخ اَبُو نَصر موسیٰ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے والدِ محترم غوثُ الاَعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں عرض کیا گیا: آپ نے کس طرح جانا کہ وہ شیطان ہے؟ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اِرشاد فرمایا: ''اُس کی اِس بات سے کہ بے شک میں نے تیرے لئے حرام چیزیں حلال کر دیں۔'' (بہجۃ الاسرار، ص228) حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یہ خیال کرنا کہ شرعی مُکَلَّفات (اَحکامات) کسی حال میں ساقِط (یعنی مُعاف) ہو جاتے ہیں، غلط ہے۔ فرض عبادات کا چھوڑنا زِندیقیت (یعنی بے دِینی) ہے۔ حرام کاموں کا کرنا مَعْصِیَت (یعنی گُناہ) ہے۔ فرض کسی حال میں ساقط (یعنی معاف) نہیں ہوتا۔ (حقائق عن التصوف، ص242)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! دیکھا آپ نے کہ نماز روزہ فرائض کسی کو بھی معاف نہیں ہوتے، جیسا کہ کچھ نام کے پیر جو نماز نہیں پڑھتے جب ان کے مُریدین سے پوچھا جائے تو

www.dawateislami.net

کہتے ہیں کہ ہمارے پیر صاحب بَغداد میں فجر کی نماز پڑھتے ہیں اور پھر اَجمیر میں ظہر کی نماز میں ہوتے ہیں، مدینے میں روزانہ عشا پڑھتے ہیں تو اس طرح کی باتوں میں نہیں آنا چاہئے کہ جب سَیِّدُ الْاَنبیا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو بھی نماز معاف نہیں تھی بلکہ ہم پر پانچ نمازیں فرض اور ہمارے آقا، مکّی مدنی مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر چھ نمازیں فرض، جی ہاں! ہمارے آقا، مکّی مدنی مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر تَہَجُّد بھی فرض تھی، مزید یہ کہ غوثِ پاک کو شیطان نے دھوکہ دینے کی کوشش کی لیکن آپ نے اس کے وار کو ناکام بنادیا، اُس نے دوسرا وار کیا کہ عبدُ القادِر آپ کو آپ کے علم نے بچالیا تو غوثِ پاک اس کو بھی سمجھ گئے کہ میرے علم نے نہیں میرے رب نے مجھے بچالیا، لٰہذا اس علم پر غرور نہیں کرنا چاہیے، ہر حال میں ربِّ کریم کی رحمت پر نظر رکھنی چاہیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! یہ بھی معلوم ہوا کہ شیطان بڑا دھوکے باز ہے، وہ طرح طرح کے جادوئی کرتب بھی دِکھاتا ہے، اُس کے وار سے ہمیشہ خبردار رہنا چاہئے، اپنی عقل و ہوشیاری پر اعتماد کرنے کے بجائے اللہ پاک کے فضل و کرم پر نظر رکھنی چاہئے۔ جس کے پاس مال ہوتا ہے اُس کے پاس چور آتا ہے اور جس کے پاس دولتِ ایمان ہے اُس کے پاس ایمان کا لُٹیرا شیطان ضرور آتا ہے نیز جس کے پاس ایمان جتنا مضبوط ہوگا اُس کے پاس اُسی قدر نیکیوں کے خزانے کی بھی کثرت ہوگی لٰہذا وہاں شیطان بہُت زیادہ زور لگائے گا۔ ہمارے پِیر و مُرشِد حُضُورِ غوثِ اعظم رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے پاس ایمان و اعمال کے خزانے کی کثرت دیکھ کر شیطان نے ڈاکا ڈالنے کی کئی بار کوشش کی مگر اَلحمدُ لِلّٰہ! وہ ناکام و نامُراد ہی رہا۔

بچالو دشمنوں کے وار سے یا غوثِ جیلانی بڑی اُمّید سے تم کو پُکارا یاشہِ بغداد

www.dawateislami.net

وسیلہ چار یاروں کا خدا سے بخشوا دیجے　　کرم فرمایئے مجھ پر خُدارا یا شہِ بغداد
اگرچہ لاکھ پاپی ہے مگر عطّارؔ کس کا ہے؟　　تمہارا ہے تمہارا ہے تمہارا یاشہِ بغداد
(وسائلِ بخشش، ص544)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ایک جِنّ کی توبہ

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ہمارے مُرشِد غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی عبادت پر اِستِقامت آپ کی بہت بڑی کرامت تھی۔ مشہور مَقُولہ ہے: اَلْاِسْتِقَامَۃُ فَوْقَ الْکَرَامَۃِ یعنی اِستِقامت کرامت سے بڑھ کر ہے۔

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ہم جوش میں آکر کچھ کام کرتے ہیں پھر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، جیسے سوڈاواٹر کے جوش کا نام دیا جاتا ہے، میرے مُرشِد غوثِ پاک کی استقامت کی بھی کیا شان ہے! چُنانچِہ شہنشاہِ بغداد سرکارِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک بار میں جامِع منصور میں مصروفِ نَماز تھا کہ سانپ آگیا اور اُس نے میرے سجدے کی جگہ پر مُنہ کھول دیا، میں نے اُسے ہٹا کر سجدہ کیا مگر وہ میری گردن سے لپٹتا ہوا میری ایک آستین میں گھس کر دوسری آستین سے نکلا، جب میں نے سلام پھیرا تو وہ غائب ہو گیا۔ دوسرے دِن جب میں اُسی مسجِد میں داخِل ہوا تو مجھے ایک بڑی بڑی آنکھوں والا آدَمی نظر آیا، میں نے اندازہ لگالیا کہ یہ شخص انسان نہیں بلکہ کوئی جِنّ ہے، وہ مجھ سے کہنے لگا کہ میں آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کو تنگ کرنے والا وُہی سانپ ہوں۔ میں نے سانپ کی شکل میں بہُت سارے اَولیاءُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہم کو آزمایا ہے مگر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ جیسا کسی کو بھی ثابِت قدم نہیں پایا۔ پھر اُس جِنّ نے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے مبارک ہاتھ پر توبہ کرلی۔ (بہجۃ الاسرار، ص169 ملخصًا)

www.dawateislami.net

ہوئے دیکھ کر تجھ کو کافِر مُسلماں بنے سنگدل موم ساں غوثِ اعظم
(قبالۂ بخشش، ص183)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

خُشُوع و خُضُوع (یعنی نماز میں اللہ پاک کیلئے عاجزی و اِنکساری کے ساتھ جسمانی اور ذہنی توجُّہ) ہو تو ایسا کہ نماز میں خواہ سانپ ہی لِپٹ جائے مگر اللہ پاک کی طرف سے توجُّہ نہ ہٹے۔ آہ! ایک ہماری نماز ہے کہ اگر ہم پر مکھی بھی بیٹھ جائے تو پریشان ہو جائیں، معمولی خارِش بھی ہم سے برداشت نہ ہوسکے، اِس واقِعے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جنّات بھی ہمارے غوثُ الْاَعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرید بن جاتے ہیں۔

شیخ اَبُو عبدُ اللہ محمد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے قُطبِ رَبّانی، محبوبِ سبحانی، پیرلاثانی، قِندیلِ نورانی، شیخ مُحیُ الدِّین، عبدُ القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی چالیس سال تک خدمت کی، اِس مُدَّت میں آپ عشا کے وضو سے فجر کی نماز پڑھتے تھے اور آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا معمول تھا کہ جب بے وُضو ہوتے تھے تو اُسی وقت وُضو فرما کر دو رکعت نماز نفل پڑھ لیتے تھے۔
(بہجۃ الاسرار، ص164)

تَحِیَّۃُ الْوُضُو کی فضیلت

اے میرے مُرشد غوثِ پاک کے دیوانو! وُضو کرنے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رَکعت نَفْل ادا کرنے کو "تَحِیَّۃُ الْوُضُو" کہتے ہیں۔ "تَحِیَّۃُ الْوُضُو" کی بڑی فضیلت ہے اور یہ نیک بننے کا نسخہ بنام "نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل بھی ہے۔ صحیح مسلم شریف حدیث نمبر 553 میں فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جو شخص اچھے طریقے سے وُضو کرے اور دو رکعتیں قَلْبی توجُّہ (یعنی دل کی توجہ) سے ادا کرے تو اُس کے لئے جَنّت واجب ہو جائے گی۔
(مسلم، ص118، حدیث:553)

www.dawateislami.net

ہو کرم! حُسنِ عمل آہ! نہیں ہے کوئی　　نہ وظائف ہیں نہ اَذکار ہیں غوثِ اعظم
حشر کے روز ہماری بھی شَفاعت کرنا　　آہ! ہم سخت گنہگار ہیں غوثِ اعظم
(وسائلِ بخشش، ص561)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک کی شب بیداری

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! میرے مُرشِد حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ بہت زیادہ عبادت و ریاضت اور قرآنِ کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے، چنانچہ منقول ہے کہ شہنشاہِ بغداد حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ پندرہ سال تک رات بھر میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے رہے۔(بہجۃ الاسرار، ص118) آپ رحمۃُ اللہِ علیہ روزانہ ایک ہزار رکعت نفل ادا فرماتے تھے۔ (تفریح الخاطر، ص 35) غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک رات جب میں نے اپنے مَعْمُولات (یعنی عبادات) کا اِرادہ کیا تو نَفس نے سُستی کرتے ہوئے تھوڑی دیر سو جانے اور بعد میں اُٹھ کر عبادت کرنے کا مشورہ دیا، جس جگہ دل میں یہ خیال آیا تھا اُسی جگہ اور اُسی وَقت ایک قدم پر کھڑے ہو کر میں نے ایک قرآنِ کریم ختم کیا۔(بہجۃ القادریہ)

نماز میں سُستی کیوں

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ہماری سُستی کے تو کیا کہنے! فجر کی اذان پر آنکھ کھل گئ، گھڑی دیکھی، ابھی تو جماعت میں تھوڑی دیر ہے پھر 15 منٹ کے لئے سو جاتے ہیں پھر اُٹھے تو سورج طلوع ہو چکا اور نماز قضا ہو گئی، چلو قضا کر کے پڑھ لیں گے، نماز قضا ہونے کا افسوس بھی نہیں ہوتا یہ کتنی بڑی مُصیبت ہے، تھوڑی سی مصروفیت ہوتی ہے چلو بھئی قضا پڑھ لیں گے، عورتیں اِس بلا میں زیادہ پڑتی ہیں، شاپنگ سینٹر جائیں گی نماز قضا کر کے پڑھ

www.dawateislami.net

لیں گی، یہ بھی وہ جو نمازی ہیں، جو نماز نہیں پڑھتیں ان کی تو بات ہی الگ ہے۔ کسی کی شادی یاد عوت میں گئے تو اسلامی بھائیوں کی بھی نماز گئی، جن کو جذبہ ہو گا ہو سکتا ہے وہ بھاگ کر شاید مسجد میں پڑھ لیں، عورتیں تو اس کی بھی پروا نہیں کرتیں، ایسا نہ کریں! آپ دنیا میں کہیں بھی ہوں شاپنگ سینٹر یا بازار شرعی پردے کی رعایت کے ساتھ نماز کی پابندی کرنی ہے، بلکہ ایسے اوقات میں جائیں کہ اس میں نماز کا وقت نہ ہو، اپنا کام نمٹا کر فوراً گھر آجائیں اور گھر آکر اطمینان سے نماز ادا کریں اور اگر آپ کے ساتھ کوئی مَحرم ہے تو نمازوں کے اوقات کے علاوہ عُموماً مسجد خالی ہوتی ہے، وہاں پردے میں وضو وغیرہ کروا کر نماز پڑھا دیں۔ جب میرے ساتھ سکیورٹی کے معاملات نہیں تھے، تو کسی مسجد میں، میں نے خود اپنی بچی، بچوں کی امی کو سفر وغیرہ میں نماز پڑھائی ہے، گھر نہیں پہنچ سکتے، چلو یہیں نماز پڑھ لیتے ہیں۔ اگر جذبہ ہو گا تو آپ کر سکتے ہیں۔

افسوس! ہم نماز کے معاملے میں سنجیدہ (Serious) نہیں ہیں۔ یاد رکھئے! بہانہ وہ بتائیں جو قیامت میں آپ کو بچا سکے، ورنہ ایک دوسرے کو ہم مُطمئن کر لیتے ہیں، رب کو سب خبر ہے۔ جو نماز نہیں پڑھتے ان کو بھی نمازی بن جانا چاہیے، ورنہ مرنے کے بعد بہت پچھتائیں گے۔

کرلے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی   قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

وسوسہ اور اِس کا جواب

ہو سکتا ہے کسی کے ذہن میں یہ خیال آئے کہ بُزرگانِ دین رحمۃ اللہِ علیہم اِتنی زیادہ عبادت کیسے کیا کرتے تھے! روزگار اور پھر ہزار ہزار رکعتیں پڑھ لینا، پہلی بات تو یہ کہ اتنی

www.dawateislami.net

رکعتیں عام آدمی نہیں پڑھ سکتا، یہ اُن کی کرامت ہے، جیسا کہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ علیُّ المُرتضیٰ، شیرِ خُدا رضی اللہ عنہ جب گھوڑے پر سوار ہونے لگتے تو ایک رِکاب(یعنی پیڈل)میں مبارک قدم رکھتے پھر دوسرا قدم رکاب تک لاتے تو ان چند سیکنڈوں کے وقفے میں پورا قرآنِ کریم تلاوت کرلیا کرتے تھے، یہ آپ کی کرامت تھی۔(شواہد النبوۃ،ص212)

سوشل میڈیا کی ایک پوسٹ

نیک بندوں کے دِل محبتِ الٰہی اور تقویٰ سے آباد ہوتے ہیں، یہ اپنے دِلوں سے دُنیا کی محبت نکال دیتے ہیں، اِن کی روحیں ذکرِ الٰہی کے بغیر بے چین و بے قرار رہتی ہیں، اِس لئے وہ ہر لمحہ یادِ الٰہی میں مصروف رہتے ہیں اور یہ مقام عبادت و ریاضت میں سخت محنت کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ سوشل میڈیا کی ایک پوسٹ (کچھ تبدیلی کے ساتھ بیان کرتا ہوں) جس میں کسی نے کچھ یوں چوٹ کی تھی: کسی نے دوسرے سے سوال کیا کہ بزرگانِ دین کیسے ساری ساری رات نماز و قرآن پڑھتے گزار لیتے تھے، تو سامنے والے نے جواب دیا کہ آج جس طرح لوگ ساری ساری رات سوشل میڈیا پر Chating یعنی بات چیت کرنے، ویڈیوز دیکھنے وغیرہ میں گُزار دیتے ہیں اور بار ہا تھکن و کوفت کا اظہار بھی نہیں ہوتا، تو بزرگانِ دین کا چین و قرار یادِ پروَرْدَگار میں تھا جس وجہ سے وہ اپنے پاک پروَرْدَگار کی یاد میں اِس طرح مشغول ہو جاتے کہ ساری رات گُزر جانے کا پتا نہ چلتا اور ہم دُنیا کی لذّتوں میں ایسے بدمست ہیں کہ ہمیں دُنیاوی خواہشات سے ہوش ہی نہیں آتا۔

ساری ساری رات گُناہوں، گَپ شَپ، میوزیکل پروگرامز، ناچ رنگ کی محفلوں میں گُزر جائے ایسا لگتا ہے جیسے رات چھوٹی پڑ گئی، جیسے ہی نماز پڑھنے کی باری آتی ہے بالکل جان

یہ آجاتی ہے، پانی بڑا ٹھنڈا ہے! نماز کیسے پڑھیں گے! ابھی تھکن ہے، کل فجر میں دونوں اکٹھی پڑھ لیں گے، یہ ہماری قوم کی حالت ہے۔ اللہ کریم غوثِ پاک کے صدقے ہم سب کو پابندی سے صحیح نماز پڑھنے کی سعادت بخشے۔ اللہ کرے ہم سب پکے نمازی بن جائیں، ایسی آمین کہیں کہ شیطان کو بھی جھٹکا آجائے، ان شاء اللہ ہم پکّے باجماعت نمازیں پڑھنے والے بنیں گے۔

غوثِ پاک کو شیطان نے عبادت میں سستی دلائی تو آپ نے ساری رات ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر قرآنِ کریم ختم کیا تو ہم بھی غوثِ پاک کے مُرید ہیں۔ دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے، بارش ہو، طوفان ہو، زلزلے ہوں، اَولے برس رہے ہوں، ہم نماز نہیں چھوڑیں گے۔ اِن شاءَ اللّٰہ الکریم

ہر عبادت سے بَرتَر عبادت نماز ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فرحت نماز ہے مریضوں کو پیغامِ صحت نماز
نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ رب سے دلوائے گی تم کو جنّت نماز
بھائیو! گر خُدا کی رِضا چاہئے آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز
ہو گی دنیا خراب آخرت بھی خراب بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
بے نمازی جہنّم کا حقدار ہے بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
سَہہ سکو گے نہ دوزخ کا ہرگز عذاب بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
یاخدا تجھ سے عطّار کی ہے دعا مُصطفٰے کی پڑھے پیاری اُمّت نماز

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

بہت زیادہ عبادت

شہنشاہِ بغداد حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا پندرہ سال تک یہ حال رہا کہ عشاء کی نماز کے بعد ایک پاؤں پر کھڑے ہو جاتے اور قرآن شریف پڑھتے پڑھتے رات گزار دیتے تھے۔ (اخبار الاخیار، ص 11) اکثر ایک تہائی رات میں دو رَکعت نفل ادا کرتے ہر رکعت میں سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن یا سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل کی تلاوت کرتے، اگر "سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص" پڑھتے تو اُس کی تعداد سو بار سے کم نہ ہوتی (تفریح الخاطر، ص 35)

نفل روزوں کی کثرت

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! میرے مُرشِد حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ نہایت کثرت سے روزے رکھتے تھے۔

تو غوثِ پاک کے تمام ماننے والے یہ عزم کریں کہ رمضان کا ایک روزہ بھی بلا عُذرِ شرعی قضا نہیں ہو گا اِن شاءَ اللہُ الکریم، اور مَعاذَ اللہ جتنے قضا ہوئے ان کی سچی توبہ کیجئے اور ان کی قضا بھی کر لیجئے، میرے مُرشِد غوث پاک بعض اوقات درختوں کے پتوں، جنگلی بوٹیوں وغیرہ سے روزہ اِفطار فرماتے۔ غرض قَائِمُ اللَّیْل اور صَائِمُ النَّھَار (یعنی رات کو جاگنا اور دن کو روزے رکھنا) آپ کی عادت بن چکی تھی۔

شیخ ابو عبدُ اللہ محمد بن اَبِی الفتح ہَرَوِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضور غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں چند راتیں گزاریں، آپ کا یہ حال تھا کہ رات کے اَوَّل حصّے میں کچھ دیر نماز پڑھتے پھر ذکر کرتے رہتے یہاں تک کہ رات کا پہلا تہائی (one-third) حصہ گُزر جاتا اور یہ ذکر کرتے "اَلْمُحِیْطُ الرَّبُّ الشَّھِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ"

www.dawateislami.net

میں نے دیکھا کہ کبھی آپ کا جسم کمزور ہو جاتا اور کبھی فربہ، کبھی ہوا میں بلند ہوتے اور میری نظروں سے غائب ہو جاتے پھر (تھوڑی دیر بعد آ جاتے اور) نماز میں کھڑے ہو کر قرآنِ کریم پڑھتے رہتے یہاں تک کہ رات کا دوسرا تہائی حصہ گزر جاتا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سجدے بہت طویل کرتے، اپنے چہرے کو زمین سے لگاتے۔ پھر طلوعِ فجر تک مُراقَبَہ ومُشَاہَدہ میں بیٹھے رہتے پھر نہایت عجز وانکسار اور خشوع سے دعا مانگتے، اس وقت آپ کو ایسا نور ڈھانپ لیتا کہ نظروں سے غائب ہو جاتے یہاں تک کہ نمازِ فجر کے لیے دولت کدے سے باہر نکلتے۔

(بہجۃ الاسرار، ص164)

غوثِ پاک کا خوفِ خدا

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! اللہ والوں کا ہمیشہ سے یہ طریقہ رہا ہے کہ ڈھیروں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے باوُجود وہ بے پناہ خوفِ خُدا رکھتے تھے۔ ہمارے آقا، ہمارے مُرشِد غوثِ پاک بھی بے پناہ خوفِ خُدا رکھتے تھے، چنانچہ حضرتِ شَرَفُ الدِّین سَعْدِی شیرازی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرتِ شیخ عبدُ القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کو حَرَمِ کعبہ میں دیکھا گیا کہ کنکریوں پر سر رکھے بارگاہِ ربُّ الْعِزّت میں عرض گزار ہیں: "اے ربِّ کریم! مجھے بخش دے اور اگر میں سزا کا حقدار ہوں تو بروزِ قیامت مجھے اَندھا اُٹھانا تاکہ نیکوکار لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔" (گلستانِ سعدی، ص54)

غوثِ پاک کی عید

حضور غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ اَولیاء کے سردار ہیں لیکن خوفِ خُدا کا جو عالم تھا اس کا اندازہ آپ کی طرف منسوب اِن اشعار سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے عید کے

www.dawateislami.net

دِن فرمایا: (اُن اشعار کا ترجمہ): یعنی ”لوگ کہہ رہے ہیں: ”کل عید ہے! کل عید ہے!“ اور سب خوش ہیں۔ لیکن میں تو جس دِن اِس دُنیا سے اپنا ایمان سلامت لے کر گیا، میرے لئے تو وہی دن عید ہو گا۔“ (فیضانِ رمضان، ص309)

ہے عطّار کو سلب ایماں کا دھڑکا　　بچا اس کا ایماں بچا غوثِ اعظم
ہو عطّار کی بے سبب بخشش آقا　　یہ فرمائیں حق سے دُعا غوثِ اعظم

(وسائلِ بخشش، ص551،554)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ہم غوثِ پاک کے کیسے عاشق ہیں کہ ہمارے پیر و مُرشِد تو پیرانِ پیر، وَلیوں کے امیر ہو کر بھی اِتنی عبادتیں کریں اور ایک ہم ہیں کہ ہم سے فرض نماز بھی نہ پڑھی جائے اور پڑھیں بھی تو بِلا اجازتِ شرعی جماعت کے بغیر۔ یاد رکھئے! میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو (ایک) نماز قضا کرتا ہے تو وہ ہزاروں سال جہنّم کے عذاب کا حقدار ہے۔ (فتاوی رضویہ، 9 / 158) اور یہ بھی یاد رکھئے کہ جان بوجھ کر بِلا اجازتِ شرعی جماعت چھوڑنا بھی سخت گناہ ہے۔ محبت کرنے والا اپنے محبوب کے نقشِ قدم پر چلتا (یعنی اُس کو Follow کرتا) ہے۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ محبتِ غوثِ اعظم کا دَم بھرنے کے ساتھ ساتھ نمازوں کی پابندی کریں، فرض روزے رکھیں، ہمیشہ ہر حال میں سچ بولیں اور اپنے پاک پروردگار سے ڈرتے رہیں۔ کاش کاش!!!

گناہوں نے مجھ کو کہیں کا نہ چھوڑا　　نہ ہو جاؤں برباد یاغوثِ اعظم
مجھے نفسِ ظالِم پہ کر دیجے غالِب　　ہو ناکام ہَمزاد یاغوثِ اعظم
مرے قلب سے حُبِّ دنیا کی مرشِد　　اُکھڑ جائے بُنیاد یاغوثِ اعظم

(وسائلِ بخشش، ص555،556)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

دیدارِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

حضرتِ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک مرتبہ منبر پر کھڑے ہو کر اِرشاد فرمایا: ”مجھ پر ایک مرتبہ منگل کے دِن ظہر سے پہلے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کرم فرمایا، اپنی زیارت سے نوازا اور اِرشاد فرمایا: ”بیٹا! بیان کیوں نہیں کرتے؟“ میں نے عرض کی: ”اے میرے نانا جان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میں عَجَمی (غیرِ عربی) ہوں، فُصَحائے بغداد (بغداد کے بڑے بڑے فصیح یعنی صاف زبان بولنے والوں) کے سامنے کیسے بیان کروں؟“ تو پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”**بیٹا! مُنہ کھولو**“ میں نے اپنا منہ کھولا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے میرے مُنہ میں سات مرتبہ لُعابِ دَہن (تھوک مبارک) ڈال کر اِرشاد فرمایا: ”لوگوں کے سامنے بیان کیا کرو اور اُنہیں اچھی اچھی حکمتوں اور نصیحتوں کے ذریعے راہِ خُدا کی طرف بُلایا کرو۔“ پھر میں نے نمازِ ظہر ادا کی اور بیٹھ گیا، میرے پاس بہت سے لوگ جمع ہو گئے، مجھ پر ایک عجیب سا خوف طاری تھا کہ اَچانک میں نے وِجدانی کیفیت میں دیکھا کہ امیرُ المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ میرے سامنے تشریف فرما ہیں اور فرما رہے ہیں کہ ”اے بیٹے! بیان کیوں نہیں کر رہے؟“ میں نے عرض کی: ”اے میرے والد! مجھ پر خوف سا طاری ہے۔“ تو آپ نے اِرشاد فرمایا: ”اے میرے بیٹے! اپنا مُنہ کھولو۔“ میں نے مُنہ کھولا تو آپ رضی اللہ عنہ نے میرے منہ میں چھ مرتبہ لُعاب (تھوک مبارک) ڈالا، میں نے عرض کی: ”آپ نے سات بار کیوں نہیں ڈالا؟“ تو فرمانے لگے: ”رَسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اَدب کی وجہ سے۔“ (یعنی انہوں نے سات بار ڈالا تو اس لئے میں نے ایک بار کم چھ بار ڈالا) پھر وہ میری نگاہوں سے غائب ہو گئے اور میں نے بیان شروع کر دیا۔

(بہجۃ الاسرار، ص58)

www.dawateislami.net

عُلوم و فیوضِ شہنشاہِ طیبہ ہیں سینے میں تیرے نہاں غوثِ اعظم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک کی نیکی کی دعوت

شہنشاہِ بغداد، حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے نیکی کی دعوت عام کرنے کا آغاز ماہِ شَوَّالُ الْمُکَرَّم 521ھ میں بغدادِ مُعلّٰی کے مشرق (یعنی East) میں موجود حَلْبہ نامی محلے میں ہونے والے ایک عظیمُ الشان اجتماع میں بیان سے کیا۔ اُس عظیمُ الشان اجتماع میں ہیبت و رونق چھائی ہوئی تھی، اَولیاءِ کرام اور فرشتوں نے اُسے ڈھانپا ہوا تھا، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے کتاب و سنّت کی وضاحت کے ساتھ لوگوں کو اللہ پاک کی طرف بُلایا تو لوگ اِطاعت و فرمانبرداری کے لئے جلدی کرنے لگے۔ (بہجۃ الاسرار، ص174) شہزادۂ غوثِ اعظم حضرت عبد الوہاب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ **"والدِ محترم حضور شیخ عبد القادر جیلانی غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ نے 521ھ سے 561ھ تک چالیس سال مخلوق کو وَعظ و نصیحت فرمائی۔"**

(بہجۃ الاسرار، ص184)

آواز مبارک سب کو برابر سنائی دیتی

شہنشاہِ بغداد رحمۃُ اللہِ علیہ کی مجلس مبارک میں باوجود یہ کہ شرکائے اجتماع بہت زیادہ ہوتے تھے لیکن آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی آواز مبارک جیسی نزدیک والوں کو سنائی دیتی تھی ویسی ہی دُور والوں کو بھی سنائی دیتی تھی یعنی دور اور نزدیک والوں کے لئے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی آواز مُبارک یکساں (یعنی ایک جیسی) تھی۔ (بہجۃ الاسرار، ص181)

حضرت ابراہیم بن سعید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب ہمارے شیخ حضورِ غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ عالموں والا لباس پہن کر اُونچے مقام پر کھڑے ہو کر بیان فرماتے تو لوگ آپ

www.dawateislami.net

کے کلام مبارک کو بغور سُنتے اور اس پر عمل کرتے۔(بہجۃ الاسرار، ص189 ملخصًا)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! قربان جائیے میرے مُرشِد غوثِ پاک کی مبارک آواز پر! آپ کی یہ جیتی جاگتی کرامت تھی کہ جیسی پہلے آدمی کو آواز آرہی ہے ہزارویں، دس ہزارویں آدمی کو بھی ویسی ہی آواز آتی تھی اور سبحانَ اللہ! آپ کا ستّر ستّر ہزار افراد کا اجتماع ہوتا تھا، ہماری آواز لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے بھی دور پہنچانے کیلئے پرابلم ہوتی ہے، کبھی ساؤنڈ ایک دم تیز ہوجاتا ہے کبھی مَدّھم۔

70 ہزار کا اجتماع

میرے مُرشِد، شہنشاہِ بغداد حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شروع شروع میں سوتے جاگتے مجھ پر بَس اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ (یعنی نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے) کی دُھن سوار رہتی اور میں تبلیغِ قرآن وسنّت کے لئے اِس قدر بےقرار رہتا کہ خود پر بھی اِختیار نہ رہتا اور میرے پاس دو تین آدمی بھی ہوتے تو میں اُنہیں ہی قرآن وسنّت کی باتیں سُنانے لگتا پھر میرے پاس لوگوں کا اِتنا کثیر ہجوم ہونے لگا کہ مجلس میں جگہ باقی نہ رہی۔ چنانچہ میں عیدگاہ چلا گیا اور وہاں وَعظ و نصیحت کرنے لگا، وہاں بھی جگہ تنگ ہوگئی تو لوگ میرا منبر شہر کے باہر لے گئے اور بے شمار مخلوق سوار اور پیدل ہوکر آتی اور اجتماع کے باہر اِردگرد کھڑی ہوکر وَعظ سنتی حتّٰی کہ سننے والوں کی تعداد ستّر ہزار(70000) کے قریب پہنچ گئی۔(بہجۃ الاسرار، ص177 ملخصًا)

وَعظوں کی تیرے مُرشِد ہے دُھوم چار جانب　　میں بھی کبھی تو سُن لوں میٹھا کلام کہنا
جلوہ دِکھانا مُرشِد کلمہ پڑھانا مُرشِد　　جس دَم ہو زندگی کا لبریز جام کہنا

www.dawateislami.net

اُفتاد آ پڑی ہے اِمداد کی گھڑی ہے
فریاد کر رہا ہے تیرا غلام کہنا
سائل نوازِشوں کا کہتا تھا سازِشوں کا
مُرشِد ہو دشمنوں کا قصّہ تمام کہنا
عطّار کو بُلا کر مُرشِد گلے لگا کر
پھر خوب مُسکرا کر کرنا کلام کہنا
بغداد کے مسافر میرا سلام کہنا
بغداد کے مسافر میرا سلام کہنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

بیانِ غوثِ پاک میں اولیائے کرام کی حاضری

منقول ہے کہ غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ جب وَعظ کے لئے منبر پر تشریف فرما ہوتے تو آپ جونہی الحمدُ للہ کہتے تو رُوئے زمین میں جس قدر اَولیائے کِرام تھے خواہ وہ اجتماع میں موجود ہوتے یا نہ ہوتے سب خاموش ہو جاتے، یہی وجہ ہے کہ آپ ایک بار الحمدُ للہ کہنے کے بعد تھوڑی دیر ٹھہرتے اور پھر بیان کا آغاز فرماتے اور اِتنی دیر میں اجتماع میں اِس قدر ہُجوم ہو جاتا کہ جس قدر لوگ نظر آرہے ہوتے اُس سے کہیں زیادہ سننے والے اور حاضرین ایسے ہوتے جو ظاہری آنکھ سے نظر نہ آتے تھے۔ (اخبار الاخیار، ص 12) آپ رحمۃُ اللہِ علیہ شرکائے اجتماع کے دِلوں کے مُطابق بیان فرماتے اور کَشْف کے ساتھ اُن کی طرف متوجہ ہو جاتے جب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ منبر پر کھڑے ہوتے تو آپ کے جلال کی وجہ سے لوگ بھی کھڑے ہو جاتے تھے اور جب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ اُن سے خاموش ہونے کا فرماتے تو سب ایسے خاموش ہو جاتے کہ آپ کی ہیبت کی وجہ سے اُن کی سانسوں کے عِلاوہ کچھ بھی سنائی نہ دیتا۔ (بہجۃ الاسرار، ص 181)

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اُونچے اُونچوں کے سَروں سے قدم اعلیٰ تیرا
سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا
اولیا مَلتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

www.dawateislami.net

کیا دَبے جس پہ حِمایت کا ہو پنجہ تیرا　　شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کُتّا تیرا
غَرض آقا سے کروں عَرض کہ تیری ہے پناہ　　بندہ مجبور ہے خاطِر پہ ہے قبضہ تیرا
حُکم نافِذ ہے ترا خامہ ترا سیف تری　　دم میں جو چاہے کرے دَور ہے شاہا تیرا
فخرِ آقا میں رضاؔ اور بھی اِک نظمِ رَفیع　　چل لکھا لائیں ثنا خوانوں میں چہرا تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ✿✿✿ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرتِ خضر علیہ السّلام کی آمد

حضرتِ شیخ عبدُ الحق محدث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شہنشاہِ بغداد، حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی مجلس شریف میں تمام اَولیاءِ کرام رحمۃُ اللہِ علیہم جسمانی حیات اور اَرواح کے ساتھ (یعنی اپنی روحوں کے ساتھ) نیز جنّ اور ملائکہ (یعنی فرشتے) تشریف فرما ہوتے تھے اور (کئی بار تو) رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بھی تربیت و حمایت فرمانے کے لئے تشریف فرما ہوتے تھے، حضرتِ خضر علیہ السّلام اکثر اوقات مجلس شریف میں تشریف فرما ہوتے تھے اور نہ صِرف خود تشریف لاتے بلکہ اُس دور کے جس بھی بُزرگ سے آپ علیہ السّلام کی ملاقات ہوتی تو اُن کو بھی مُرشدی غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی مجلس میں حاضر ہونے کی تاکید فرماتے کہ **"جس کو بھی کامیابی کی خواہش ہو اُس کو غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی مجلس شریف کی ہمیشہ حاضری ضروری ہے۔"** (اخبار الاخیار، ص13)

جسے شک ہو وہ خضر سے پوچھ دیکھے　　تری مجلسوں کا سماں غوثِ اعظم

خواب کا منظر بیداری میں

میرے مُرشِد، شہنشاہِ بغداد غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ ایک دن بیان فرما رہے تھے اور

www.dawateislami.net

آپ کے مُریدِ خاص اور پہلے خلیفہ شیخ علی بن ہَیْتی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ آپ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے کہ اُن کو نیند آگئی تو، میرے مرشد، شہنشاہِ بغداد حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے اہلِ مجلس سے فرمایا خاموش رہو اور آپ منبر سے نیچے اُتر آئے اور شیخ علی بن ہَیْتی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے سامنے باادب کھڑے ہوگئے اور اُن کی طرف دیکھتے رہے۔ جب شیخ علی بن ہَیْتی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ خواب سے بیدار ہوئے تو حضرت غوثِ پاک رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ آپ نے خواب میں اللہ پاک کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو دیکھا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے فرمایا: میں اِسی لئے تو باادب کھڑا ہوگیا تھا پھر آپ نے پوچھا کہ نبیِّ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے آپ کو کیا نصیحت فرمائی؟ تو انہوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ **"شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کی خدمت میں حاضری کو لازم کرلو۔"** اِس کے بعد لوگوں نے شیخ علی بن ہیتی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ سے پوچھا کہ حضور غوثِ اعظم رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے اِس فرمان کا کیا مطلب تھا کہ میں اِسی لئے باادب کھڑا ہوگیا تھا تو ولیِ کامل شیخ علی بن ہیتی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے فرمایا: **"میں جو کچھ خواب میں دیکھ رہا تھا غوثِ پاک رحمۃُ اللّٰہِ علیہ اُس کو جاگتی آنکھوں سے بیداری میں دیکھ رہے تھے۔"** (بہجۃالاسرار، ص58)

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر — بول بالا ہے ترا ذِکر ہے اُونچا تیرا

بیانِ غوثِ اعظم میں جنات کی شرکت

حضرت شیخ اَبُو زَکَرِیا یحییٰ بن اَبِی نَصْر صحراوی کے والدِ ماجد رحمۃُ اللّٰہِ علیہما فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ عمل کے ذریعے جنات کو بُلایا تو اُنہوں نے کچھ زیادہ دیر کردی پھر وہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ **"جب شیخ سید عبدُ القادِر جیلانی** رحمۃُ اللّٰہِ علیہ **بیان فرمارہے ہوں تو**

www.dawateislami.net

اُس وقت ہمیں بلانے کی کوشش مت کیا کرو۔ ”میں نے کہا وہ کیوں؟ جنات نے کہا کہ ہم حضور غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی مجلس میں حاضر ہوتے ہیں۔ میں نے کہا: تم بھی اُن کی مجلس میں جاتے ہو؟ اُنہوں نے کہا: ہاں! ہم مردوں میں کثیر تعداد میں ہوتے ہیں، ہمارے بہت سے گروہ ہیں جنہوں نے اِسلام قبول کیا ہے اور اِن سب نے حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہاتھ پر توبہ کی ہے۔ (بہجۃ الاسرار، ص180)

13 عُلوم میں بیان

حضرت علامہ شیخ عبدُ الوہاب شَعرانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: **حضرت شیخ عبدُ القادِر جیلانی** رحمۃُ اللہِ علیہ **تیرہ عُلوم میں تقریر فرمایا کرتے تھے۔** ”اور حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کے مدرسہ میں لوگ آپ رحمۃ اللہ علیہ سے تفسیر، حدیث، فِقہ اور علمُ الکلام پڑھتے تھے، دوپہر سے پہلے اور بعد دونوں وقت لوگوں کو تفسیر، حدیث، فقہ، کلام، اُصول اور نحو پڑھاتے تھے اور ظہر کے بعد قرأتوں کے ساتھ قرآنِ کریم کی تعلیم دیتے تھے۔

(الطبقات الکبریٰ للشعرانی، 1/179۔ بہجۃ الاسرار، ص225)

میرے مُرشِد، شہنشاہِ بغداد حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ ایک ہفتہ میں تین بار بیان فرماتے تھے، مدرسہ میں جمعہ کی صُبح کو، منگل کی شام کو اور سرائے میں اِتوار کی صبح کو۔

(قلائد الجواہر، ص18)

آپ کی مجلس میں 400 زبردست عالم آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تقریر لکھا کرتے تھے اور بَسا اوقات مجلس کی حالت میں آپ رحمۃ اللہ علیہ ہوا پر چند قدم اُڑ کر پھر کرسی پر آکر تشریف فرما ہو جایا کرتے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرا جی چاہتا ہے کہ جس طرح میں پہلے تھا اَب بھی جنگلوں میں رَہوں کہ نہ میں لوگوں کو دیکھوں نہ وہ مجھے دیکھیں پھر فرمایا کہ اللہ

www.dawateislami.net

پاک نے مجھ سے یہ چاہا کہ لوگوں کو فائدہ پہنچے کیونکہ میرے ہاتھ پر یہود و نصاریٰ میں سے پانچ سو سے زیادہ مسلمان ہوئے ہیں اور میرے ہاتھ پر ایک لاکھ سے زائد بے عمل تائب ہوئے (یعنی توبہ کی) اور یہ بڑی نیکی ہے۔ (بہجۃ الاسرار، ص184 ملتقطاً)

بیاں سُن کے توبہ گنہگار کر لیں زباں میں وہ دیدو اَثر غوثِ اعظم

غیر مُسلموں کا قبولِ اسلام

ایک مرتبہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمتِ سراپا عظمت میں 13 غیر مُسلم آئے اور آپ کے ہاتھ پر مجلسِ وَعظ میں مسلمان ہوئے پھر کہنے لگے کہ ہم مغرب (یعنی West) کے علاقے کے نصاریٰ (غیر مسلم) ہیں۔ ہم نے اِسلام کا اِرادہ کیا لیکن ہمیں تَرَدُّد (شک) تھا کہ کہاں جا کر اِسلام لائیں کچھ فیصلہ نہیں کرپاتے تھے۔ تب ہم نے غیب سے آواز سُنی کہ **اے کامیاب گروہ! تم بغداد جاؤ اور شیخ عبدُالقادِر کے ہاتھ پر مُسلمان ہو جاؤ کیونکہ اُن کی برکت سے تمہارے دِلوں میں وہ ایمان دیا جائے گا کہ جو اور جگہ حاصل نہ ہو گا۔"** (بہجۃ الاسرار، ص185)

قلبِ مُردہ کو بھی ٹھوکر سے جِلا دو مرشِد بِالیَقیں تم نے تو مُردوں کو جِلایا یاغوث

امامُ النَّحْو بنادیا

امام اَبُو محمد بن خَشَّاب نَحوِی کہتے ہیں: میں جوانی کی حالت میں علمِ نحو (عربی گرامر) پڑھا کرتا تھا۔ میں لوگوں سے حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کے دِلنشین بیان کی خوبیاں سُنا کرتا تھا۔ میں اِرادہ کرتا تھا کہ میں آپ کا بیان سُنوں مگر میرے پاس وقت نہیں ہوتا تھا ایک دن میں نے پکا اِرادہ کر لیا اور حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کے اجتماع میں حاضر ہو گیا جب آپ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان شروع کیا تو میرے دِل کو آپ کا کلام سُن کر مزہ نہ آیا اور نہ ہی میں کلام

www.dawateislami.net

سمجھ پایا۔ میں نے اپنے دِل میں کہا میرا آج کا دِن ضائع ہو گیا۔ اُسی وقت حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ نے میری طرف مُتوجہ ہو کر اِرشاد فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو تُو ذِکر کی مجلس پر علمِ نَحْو (عربی گرامر) کو فضیلت دیتا ہے اور اِس کو اختیار کرتا ہے؟ ہماری صحبت اختیار کر ہم تجھے (عربی گرامر کے مشہور امام) سیبَوَیہ بنادیں گے، یہ سُن کر عبدُ اللہ خَشّاب نحوی غوثِ پاک کی صُحبت میں رہنے لگے جس کا نتیجہ یہ ظاہر ہوا کہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نحو کے ساتھ کئی علوم میں ماہر (Expert) ہو گئے۔ (قلائد الجواہر، ص32۔ تاریخ الاسلام للذہبی، 39/ 267)

سلطانِ ولایت غوثِ پاک ولیوں پہ حکومت غوثِ پاک
شہبازِ خطابت غوثِ پاک فانوسِ ہدایت غوثِ پاک
اللہ کی رحمت غوثِ پاک ہیں باعثِ برکت غوثِ پاک

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

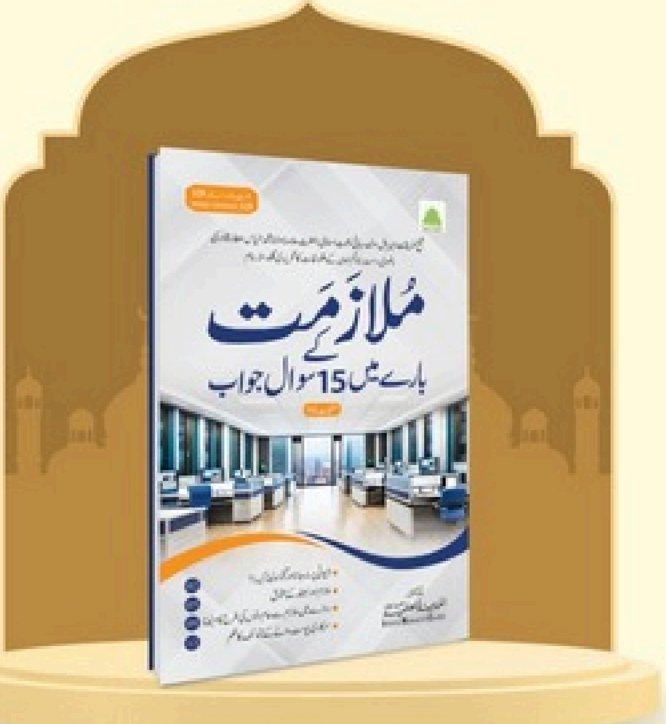

978-969-722-565-1
01082451

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net